بے عیب تصویر

محمد سلیم

کہنے کو تو بادشاہ انصاف پسند اور عوام کے دکھ سکھ کو سمجھنے والا تھا مگر جسمانی طور پر ایک ٹانگ سے لنگڑا اور ایک آنکھ سے کانا تھا۔ ایک دن بادشاہ نے اپنی مملکت کے ماہر مصوروں کو اپنی تصویر بنوانے کے لیے بلوالیا، اور وہ بھی اس شرط پر کہ تصویر میں اُس کے یہ عیوب نہ دکھائی دیں۔

سارے کے سارے مصوروں نے یہ تصویر بنانے سے انکار کر دیا۔ وہ بھی بھلا بادشاہ کی دو آنکھوں والی تصویر بناتے کیسے؟ جب بادشاہ تھا ہی ایک آنکھ سے کانا! اور وہ کیسے اُسے دو ٹانگوں پر کھڑا ہوا دکھاتے جب کہ وہ ایک ٹانگ سے بھی لنگڑا تھا!

لیکن ... اس اجتماعی انکار میں ایک مصور نے کہا: ''بادشاہ سلامت میں بناؤں گا آپ کی تصویر۔'' جب تصویر تیار ہوئی تو اپنی خوبصورتی میں ایک مثال اور شاہکار تھی۔

وہ کیسے!؟

تصویر میں بادشاہ شکاری بندوق تھامے اور نشانہ باندھے ہوئے تھا۔ جس کے لیے لامحالہ اُس کی ایک (کانی) آنکھ کو بند، اور اُس کے (لنگڑی ٹانگ والے) ایک گھٹنے کو زمین پر ٹیک لگائے دکھایا گیا تھا، اور اس طرح بڑی آسانی سے بادشاہ کی بے عیب تصویر تیار ہو گئی تھی۔

کیوں ناں ہم بھی اِسی طرح دوسروں کی بے عیب تصویر بنالیا کریں خواہ ان کے عیب کتنے ہی واضح نظر آ رہے ہوں!!

اور کیوں ناں جب لوگوں کی تصویر دوسروں کے سامنے پیش کیا کریں... اُن کے عیبوں کی پردہ پوشی کرلیا کریں!!

آخر کوئی شخص بھی تو عیبوں سے خالی نہیں ہوتا!!

کیوں ناں ہم اپنی اور دوسروں کی مثبت اطراف کو اُجاگر کریں اور منفی اطراف کو چھوڑ دیں... اپنی اور دوسروں کی خوشیوں کے لیے!!

ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ:

’’جو شخص مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔‘‘

(بشکریہ: روزنامہ جسارت)

(Jasarat Magazine, December 30, 2012)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]